

آؤيط لائن

- اسلام کی روشنی میں اہداف/مقاصد کا کیسے تعین کیا جائے؟
 - SMART مقاصد كيابين؟



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه و سلم

"مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ"

[حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (رقم: 2317)]

حضرت ابوهريره رضى الله عنه روايت كرتے ہيں كه رسول الله طبق لياتي فرمايا:

ددکسی شخص کے اسلام کی خوبی ہیہ ہے کہ وہ لا یعنی اور فضول باتوں کو جھوڑ دیے''۔

[جامع الترمذي، حديث: ٢٣١٧]



اسباق از حسدیت

- ایسے مقاصد نه رکھیں جو آپ کیلئے مفیر نه ہوں یا آپ کوروحانی، جسمانی اور ذہنی طور پر بہتری کی طرف نہ لے کر جائیں۔
 - زندگی میں حکمت والے/معقول اور اچھے فیصلے کریں۔
- الیی ذہنیت کے حامل ہوں کہ ہم صرف ان چیزوں پر توجہ مر کوز کریں جو ہمارے لئے دونوں جہانوں میں بھلائی کا باعث بنیں۔
 - ہماری فکر کابنیادی نکتہ اللہ کی رضاہے۔

- جب آپ کااصل مقصد الله کی رضا ہو تو آپ کی تمام تر ترجیحات اسلامی فلسفہ حیات سے ہم آ ہنگ ہو جائیں گی۔
 - اس مقصد کوذہن میں رکھتے ہوئے دوسرے مقاصد بنائیں۔
- جب الله کی خوشنو دی حاصل کرناآپ کی توجہ کامر کز ہو گاتوآپ کو پہتہ چلے گا کہ دوسرے مقاصد آپ کواصل مقصد کے قریب لارہے ہیں یااصل مقصد سے دور کر رہے ہیں۔



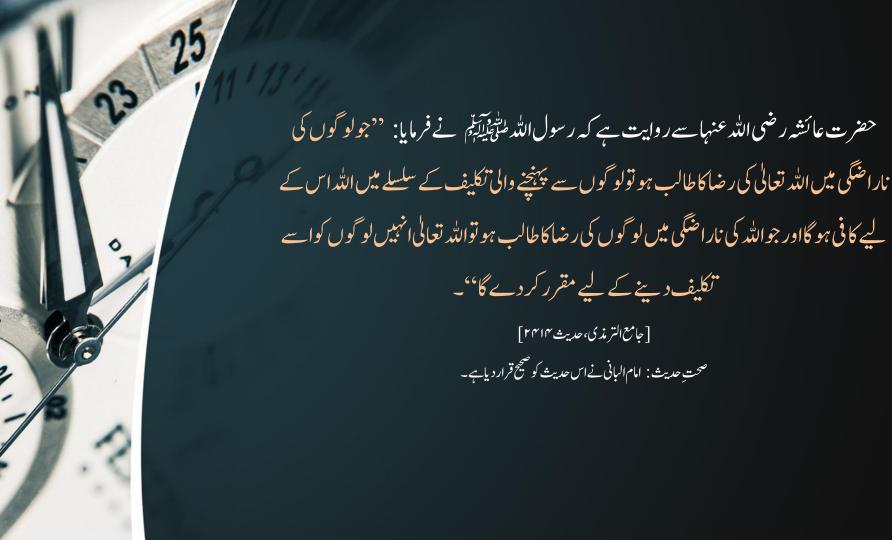


حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ طبی اللہ عنہ فرمایا: ''جس کامقصودِ زندگی آخرت ہواللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء و بے نیازی پیدا کر دیتا ہے، اور اسے دل جمعی عطا کرتا ہے، اور دنیا اس کے پاس ذکیل ہو کر آتی ہے اور جس کامقصود طلب دنیا ہو، اللہ تعالیٰ اس کی مختاجی اس کی دونوں آئھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے اور اس کی جمع خاطر کوپریشان کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس اتن ہی آتی ہے جو اس کے لیے مقدر

[جامع الترمذي، حديث ٢٣٦٥]

صحت ِ حدیث: امام البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیاہے۔





اعتدال كاراسته ابينانا

حضرت ابو هریره رضی الله عنه سے روایت ہے کہ نبی اکر م طبع آلہ ہم نے فرمایا: ''ہر چیز کی ایک حرص و نشاط ہوتی ہے، اور ہر حرص و نشاط کی ایک کمزوری ہوتی ہے، تواگر اس کا اپنانے والا معتدل مناسب رفتار چلااور حق کے قریب ہوتار ہا

تواس کی بہتری کی امیدر کھو،اورا گراس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا جائے تواسے پچھ شار میں نہ لاؤ''

[جامع الترمذي، حديث ٢٣٥٣]

صحت ِ حدیث: امام البانی نے اس حدیث کو حسن قرار دیاہے۔

اسباق از حسدیت

- اپنے مقاصد میں اعتدال کاراستہ اختیار کرناچاہیے۔
- ہمیں صرف ان چیزوں کاعہد کرناچاہئے/ کو کرنے کی حامی بھرنی چاہیئے جن کو ہم سنجال سکتے ہیں۔
- ہمیں معلوم ہو ناچا ہیے کہ زندگی میں ہر کو ئی high energy [ہائی اینر جی]اور low energy [لواینر جی] مراحل سے گزر تار ہتا ہے۔لہذاد ونوں مراحل میں ہمیں انتہا پیندی اختیار نہیں کرنی چاہیئے بلکہ ہمیشہ اعتدال کار استہ اپنانا چاہیئے۔
- ہائیا بیز جی کے مرحلے میں ہمیں بہت سے منصوبے یا بہت سی چیزیں فوری زعم میں شروع نہیں کرنی چاہئیں جو بعد میں ہم مکمل نہ کر سکیں۔
 - لواینر جی کے مرحلے میں بھی، ہمیںاہم کاموں کو نہیں چھوڑ ناچاہیے اورا تنامایوس نہیں ہو ناچاہیے کہ ہم سب کچھ کر ناچھوڑ دیں۔

وَكَذُلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِدًاء مَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِدًا

هِيدا

اوراسی طرح توہم نے تنہیں ایک "امت وسط" بنایاہے تاکہ تم دنیا کے لو گوں پر گواہ ہواور رسول تم پر گواہ ہو

[سورةالبقرة: ۱۴۲]

اسمارط [SMART] معتاصد كيابير؟

Measurable Specific

What How will you do you want to do? know when you've reached it?

Achievable

A

Is it in your power to accomplish it?

Realistic

R

Can you realistically achieve it?

Timely

S

When exactly do you want to accomplish it?

S

Specific



Who, what, where, when, why



Measured



You can't improve what you don't measure



Achievable



Challenging but not impossible



Relevant



Closely connected to the objective

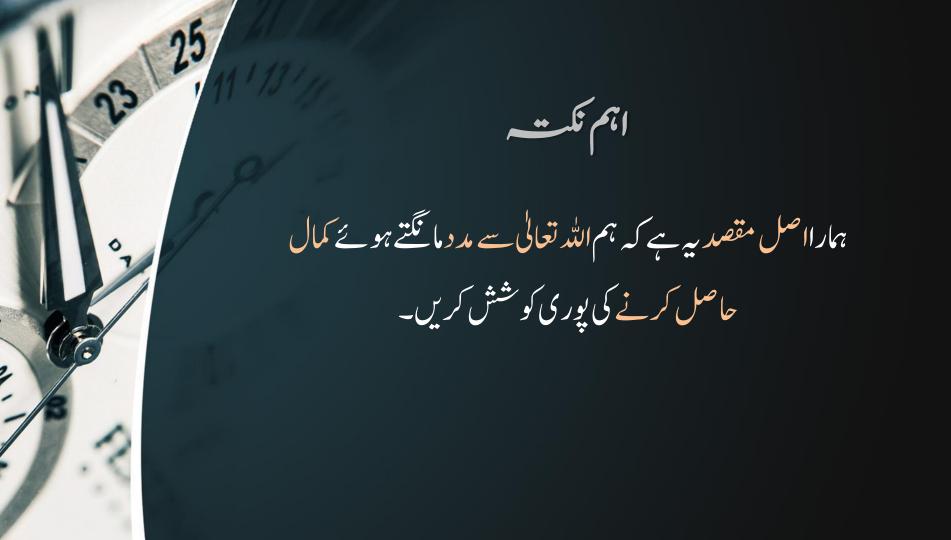


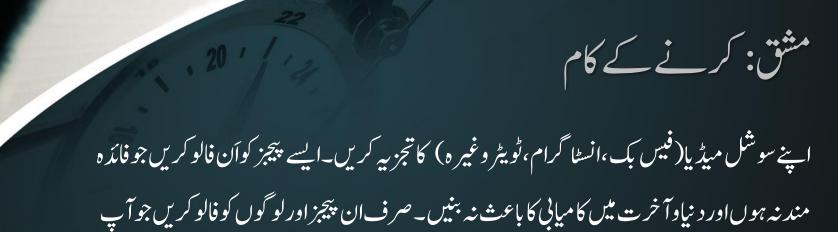
Timed



A completion date holds you accountable

GOALS





کے لیے کوئی فائدہ مند ثابت ہوں۔ مثلًا: فطرت، سائنس اور ٹیکنالوجی، سیاحت، اسلامی مقررین،

ا قوالِ زریں وغیر ہوغیر ہسے متعلق پیجز۔



یااللہ! میں آپ سے نفع دینے والاعلم، پاکیز ہرزق اور مقبول عمل مانگتاہوں